سوال

تقریبا ایک برس سے میری ایک نوجوان کے ساتھ منگنی ہو چکی ہے اور اب ہمارا عقد نکاح ہو چکا ہے، لیکن عقد نکاح سے قبل وہ میرا ہاتھ پکڑتا اور میرا بوسہ لیا کرتا تھا، اور مجھے علم تھا کہ ایسا کرنا شرعا حرام ہے، تو کیا ہمارے نکاح کے بعد اللہ تعالی نے ہمیں معاف کر دیا ہے، یا کہ گناہ ابھی تک ہم پر ہے، اور اس سے استغفار کرنا اور اس کا کفارہ ادا کرنا واجب ہے ؟

جواب

الحمد للہ

الخطوبۃ (منگنی) کا لفظ بہت سے لوگوں کے ہاں عقد نکاح کے بعد اور رخصتی سے قبل پر بولا جاتا ہے، اگر تو سوال سے یہی مراد ہے تو پھر آپ کے مابین جو کچھ ہوا اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ عقد نکاح مکمل ہوتے ہی عورت مرد کی زوجیت میں آجاتی ہی، تو اس طرح ہر ایک دوسرے سے نفع اٹھا سکتا ہے

اور اگر خطبہ یعنی منگنی سے مراد صرف شادی کا وعدہ اور شادی کرنے پر اتفاق ہے اور عقد نکاح نہیں ہوا تھا تو پھر آپ کے مابین جو کچھ ہوا ہے وہ حرام فعل تھا، اور منگنی کی مدت کے مابین شریعت نے لڑکی کو دیکھنے سے زیادہ کچھ مباح قرار نہیں کیا، اور دیکھنے کا مقصد بھی یہ ہے کہ مرد اور عورت منگنی اور شادی کا عزم کر سکیں

اور آپ دونوں پر اس حالت میں توبہ و استغفار کرنی اور اپنے کیے پر ندامت واجب ہے، ان گناہوں کے کفارہ کے لیے عقد نکاح ہی کافی نہیں، بلکہ آپ پر توبہ و استغفار واجب ہے

اور کفارہ کے بارہ میں گزارش ہے کہ آپ دونوں نے جو کچھ کیا ہے اس کا کوئی معین کفارہ تو نہیں ہے، صرف یہ ہے کہ جو شخص توبہ کرتا ہے اس کے لیے مشروع ہے کہ وہ نفلی نماز، وروزہ، اور صدقہ وغیرہ جیسے اعمال صالحہ زیادہ سے زیادہ کرے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور یقینا میں اسے بہت زیادہ معاف کرنے والا ہوں جو توبہ کرتا ہے، اور ایمان لاتا اور نیک اعمال کرتا ہے اور پھر ہدایت پر رہتا ہے طہ (82).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ضرور دیکھیں :

(3215) اور (12182) اور (2572).

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

70275